نماز کی اہمیت

06-July-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصۡحٰبِكَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصۡحٰبِكَ یَا نُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبُوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِرشادِ مشکبار ہے: "جس نے مُجھ پر سو 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے دَرمِیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَدَاء کے ساتھ رکھے گا (مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب الصلاۃ علی النبی... الخ، ۱۰/۲۵۳، حدیث: ۱۷۲۹۸)

کیوں کہوں بیکس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تُم ہو میں تُم پر فِدا تُم پہ کروڑوں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص۲۷۰)

مختصر وضاحت: اے میرے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جب مجھے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سہارا ہے تو میں اپنے آپ کو بے سہارا اور عاجز و کمزور کیسے سمجھ سکتا ہوں، میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر فدا ہوں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کروڑوں دُرُود ہوں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱)بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲)جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔❀ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تَعظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔❀ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔❀دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔❀صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔❀بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قبر میں آگ کے شعلے

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے "کفن چوروں کے انکشافات" کے صفحہ 20 پر ایک حکایت نقل فرماتے ہیں: ایک شخص کی بہن فوت ہوگئی۔ جب وہ اسے دَفن کرکے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قَبر میں گر گئی ہے چُنانچہ وہ اپنی بہن کی قَبر پر آیا اور اُس کو کھودا تاکہ تھیلی نکال لے۔ اُس نے دیکھا کہ بہن کی قَبر میں آگ کے شُعلے بھڑک رہے ہیں۔ چُنانچِہ اس نے جُوں تُوں قَبر پر مٹّی ڈالی اور غمگین روتا ہوا ماں کے

---

1 ۔۔۔معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

پاس آیا اور پوچھا: پیاری امّی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عرض کی: میں نے اپنی بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں رونے لگی اور کہا: افسوس! تیری بہن نماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور نماز کے اوقات گزار کر پڑھا کرتی تھی (یعنی نماز قضا کر کے پڑھتی تھی)۔ (مُکاشَفۃُ القُلوب ص۱۸۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہاں ایک مسئلہ بھی سماعت فرمالیجئے کہ اس عبرت ناک حکایت سے معلوم ہوا کہ نماز میں سُستی کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور عذابِ قبر کا سبب ہے، ہمیں بھی پانچوں نمازیں ذوق وشوق کے ساتھ مسجد میں باجماعت ادا کرنی چاہئیں اور نماز میں ہرگز ہرگز سُستی نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ یہ منافقوں کی علامت (Sign) ہے کہ جب منافقین مؤمنین کے ساتھ نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو مرے دل سے اور سُستی کے ساتھ کھڑے ہوتے کیونکہ ان کے دلوں میں ایمان تو تھا نہیں، جس سے عبادت کا ذوق اور بندگی کا لطف حاصل ہوتا، صرف لوگوں کو دِکھانے کیلئے نماز پڑھتے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے بارے میں پارہ 5 سُوْرَۃُ النِّسَاء آیت نمبر 142 میں ارشاد فرمایا:

وَاِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى تَرجَمۂ کنزالایمان: اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی سے

تفسیر صِراطُ الجنان میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت لکھا ہے کہ نماز نہ پڑھنا یا صرف لوگوں کے سامنے پڑھنا جبکہ تنہائی میں نہ پڑھنا یا لوگوں کے سامنے خشوع وخضوع سے اور تنہائی میں جلدی جلدی پڑھنا یا نماز میں ادھر ادھر خیال لیجانا، دلجمعی کیلئے کوشش نہ کرنا وغیرہ سب سستی کی علامتیں ہیں۔ (صراط الجنان، ۲/۳۳۵) **افسوس صد افسوس!** آج ہمارے مُعاشرے میں صرف سُستی اور کاہلی کی وجہ سے آئے دِن نمازیں قضا کر دی جاتی ہیں جبکہ گناہوں کے اِرتکاب کیلئے سُستی فوراً چستی میں بدل جاتی ہے۔ بعض

www.dawateislami.net

لوگ تو ایسے بھی ہیں کہ جب اُن کی ایک یا چند ایک نمازیں رہ جائیں تو ہفتوں ہفتوں بلکہ مہینوں مہینوں تک جان بوجھ کر نماز نہیں پڑھتے اور اگر کوئی اسلامی بھائی اُن پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نمازوں کی ترغیب دِلائے تو کہتے ہیں ”اب اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اگلے جمعہ سے دوبارہ نمازیں پڑھنا شُروع کروں گا یا رمضان سے باقاعدہ نمازوں کا اہتمام کروں گا“یوں گویا کسی قِسم کی شرم و جِھجک کے بِغیر بڑی بہادری کے ساتھ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بات کا اِقرار کِیا جاتا ہے کہ نمازیں ترک کرنے کا یہ کبیرہ گُناہ، میں جُمُعہ کے دن تک یا رمضانُ المبارک تک مُسلسل جاری رکھوں گا۔یقیناً یہ سب کچھ خوفِ خدا اور شوقِ عِبادت نہ ہونے کا وبال ہے ورنہ جس کے دِل میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف اور عِبادت کا ذوق و شوق ہوتا ہے وہ ہر حال میں نمازوں کی پابندی کرتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی سے بچتا ہے۔

یاد رکھئے! جان بوجھ کر نماز قضا کرنا گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 16 ،سُورَۃُ مَرْیَم کی آیت نمبر 59 میں اِرشاد فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّاۙ﴿۵۹﴾ (پ١٦،سورہ مریم:٥٩)

تَرجَمۂ کنزالایمان:تو اُن کے بعد اُن کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں ”غَیّ“ کا جنگل پائیں گے۔

جہنم کی خوفناک وادی کا ہولناک کُنواں!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیتِ مُبارَکہ میں ”غَیّ“ کا تذکِرہ ہے اور اِس سے مُراد جَہَنَّم کی ایک وادی ہے۔صَدْرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیْقَہ حضرتِ علّامہ مولانا مُفتی محمد اَمجد علی اَعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”غَیّ“ جَہَنَّم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زِیادہ ہے، اِس میں ایک کُنواں ہے جس کا نام ”ھَبْ ھَبْ“ ہے،جب جَہَنَّم کی آگ بُجھنے پر آتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کُنویں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ (یعنی جہنم کی آگ) بدستور بھڑکنے لگتی ہے (اللہ عَزَّوَجَلَّ اِرشاد فرماتا ہے:)

www.dawateislami.net

﴿كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اُسے اور بھڑکا دیں گے۔(پ۱۵، بنی اسرآئیل:۹۷) یہ کُنواں بے نَمازیوں اور زانیوں اور شرابیوں اور سُود خواروں اور ماں باپ کو ایذا(یعنی تکلیف) دینے والوں کے لیے ہے۔(بہارِ شریعت، ج۱، ص۴۳۴)

جہنَّم کا عذاب اور دُنیا کی تکلیفیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ "**غَیّ**"جہنَّم میں ایک وادی ہے جس کی گہرائی(Depth) اور گرمی سب سے زیادہ ہے اور جہنَّم کی آگ جب بجھنے لگتی ہے تو اس وادی کو کھول دیا جاتا ہے جس سے نارِ جہنم پھر سے بھڑک اُٹھتی ہے۔ ذرا سوچئے کہ اس خطرناک وادی میں جب بے نمازی کو ڈالا جائے گا تو اس کا کیا بنے گا۔ یاد رکھئے! جہَنَّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قَہر و غَضَب کا مَظْہر ہے جس طرح اس کی رَحمتوں اور نِعمتوں کی کوئی اِنتہا نہیں اور انسانی عقل اُس کا اندازہ نہیں لگا سکتی، اِسی طرح اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قَہر و غَضَب کی بھی کوئی حد نہیں، ہر وہ تکلیف دِہ چیز جس کا تَصَوُّر کیا جائے مثلاً کسی آلے سے زندہ انسان کے ناخُن(Nail) کھینچ لینا، کسی پر چھُریوں یا لاٹھیوں سے ضَربیں لگانا، کسی کے اُوپر وزن دار گاڑی چلا کر اُس کی ہڈیاں چکنا چُور کر دینا، اَعضاء کاٹ کر نمک مِرچ چھِڑکنا، زندہ کھال(Skin) اُدھیڑنا، بغیر بے ہوش کیے آپریشن کرنا یا مختلف بیماریوں کی تکالِیف مثلاً سر درد، بخار، پیٹ کا درد یا خطرناک بیماریاں مثلاً دل کا دورہ(Heart attack) سَرطان (کینسر) گُردے کی پتھری کا درد، خارش، شدید گھبراہٹ وغیرہ وغیرہ جو بھی اَمراض یا دنیوی مَصائب و آلام جن کا تَصَوُّر مُمکِن ہے وہ جہَنَّم کی تکلیفوں کے مقابلے میں نِہایَت ہی معمولی ہیں۔ اَلْغَرض دُنیا کی ساری بیماریاں اور مُصیبتیں کسی ایک شَخْص پر جمع ہو جائیں پھر بھی جہَنَّم کے سب سے ہلکے عذاب کے برابر نہیں ہو سکتیں۔

نارِ جہنَّم سے تُو بچانا، خُلدِ بَریں میں مجھ کو بسانا

www.dawateislami.net

یارَبّ اَز پئے شاہِ مدینہ، **یااللہ** مِری جھولی بھر دے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۲۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جَہَنَّم کا سب سے ہلکا عذاب

جہنم کا سب سے ہلکا عذاب کیا ہے ؟اس بارے میں **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنئے: جس کو جَہَنَّم کا سب سے ہلکا عذاب ہو گا اُسے آگ کی جُوتیاں پہنادی جائیں گی، جس سے اُس کا دِماغ ایسے کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب مجھ ہی پر ہو رہا ہے حالانکہ اُس پر سب سے ہلکا عذاب ہے۔(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب اھون اھل النار عذابا، ص ۱۱۱،الحدیث ۵۱۷،ملتقطاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جہنّم کے عذاب سے ڈر جایئے، اپنے کمزور جسموں پر ترس کھایئے، سُستی اُڑایئے اور گناہوں سے بچتے ہوئے نَمازوں کا اِہتِمام شروع کر دیجئے۔انتہائی افسوس ناک بات یہ ہے کہ فضول باتوں اور کاموں میں مشغول رہ کر نمازیں قضا کر دیتے ہیں مگراس کا احساس تک نہیں ہوتا کہ ہم مسلسل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کررہے ہیں۔وہ ربّ عَزَّوَجَلَّ توہمیں دن رات ڈھیروں نعمتیں بن مانگے عطافرمارہاہے مگر ہمیں پورے دن میں صرف 5وقت اس کی بارگاہ میں سجدہ کرنے کی توفیق نصیب نہیں ہوتی۔افسوس کہ ہم دُنیوی بیماریوں، پریشانیوں اور تکلیفوں سے بچنے کیلئے لوگوں کے بتائے ہوئے اَوراد و ظائف تو فوراً شُروع کر دیتے ہیں مگر جس رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ پاک میں سینکڑوں مرتبہ نماز کا حکم دیا، ہر ایک غور کرے کہ اس حکم کی میں کتنی تعمیل کرتا ہوں؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں حاضری کے لیے بُلانے والے موٴذن کی دعوت پر میں کتنی بار "**لبیک**" کہہ کر مسجد میں حاضر ہوتا ہوں؟ ہر ایک

www.dawateislami.net

غور کرے کہ کامیابی کی طرف بُلانے والی، مسجد سے روزانہ 5 بار آنے والی صدا کیا میرے کانوں سے ٹکرا کر واپس ہو جاتی ہے یا میں سب کام کاج چھوڑ کر مسجد کی راہ اِختیار کرتا ہوں؟ افسوس کہ ہم قبر کے عذابوں، جہنم کی ہولناکیوں اور قیامت کی وحشتوں کا سن کر بھی غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اس غفلت کی نیند سے حقیقی بیداری نصیب فرمادے۔

یاد رکھئے! ہر عاقِل وبالغ مرد وعورت مُسلمان پر روزانہ 5 وقت کی نَماز فَرض ہے، جو نَماز کو فَرض نہ مانے وہ دینِ اسلام سے خارج ہے اگرچہ اس کا نام اور اس کے دیگر کام مسلمانوں والے ہی کیوں نہ ہوں۔ اور جو نماز کو فَرض تو مانے مگر ایک نماز بھی جان بوجھ کر تَرک کردے تو وہ سخت فاسِق وگُنہگار اور مستحقِ عذابِ نار ہے۔ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ایک وقت کی (نماز) چھوڑی ہزاروں برس جہنّم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے۔ (فتاوی رضویہ، ج۹ص، ۱۵۸) اس سے اندازہ لگائیے کہ جب ایک نماز کو جان بوجھ کر چھوڑنے پر ہزاروں سال تک جہنم میں رہنا پڑے گا تو جو شخص دن بھر کی تمام نمازیں جان بوجھ کر ترک کر دیتا ہو بلکہ سِرے سے نماز ہی نہ پڑھتا ہو تو وہ کس قدر سخت عذاب کا شکار ہو گا۔ اور یاد رکھئے! جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے سے تو خود شیطان بھی پناہ مانگتا ہے، چنانچہ

مَنقُول ہے کہ ایک شَخص جنگل (Jungle) میں جارہا تھا شیطان بھی اُس کے ساتھ ہولیا، اُس شَخص نے دن بھر میں ایک بھی نَماز نہ پڑھی یہاں تک کہ رات ہوگئی، شیطان اُس سے بھاگنے لگا، اُس شَخص نے حیران ہو کر بھاگنے کا سبب پوچھا: تو شیطان بولا: "میں نے عمر بھر میں صرف ایک بار آدم عَلَیْہِ السَّلام کو سَجدہ کرنے کا اِنکار کیا تو مَلعُون ہوا اور تُو نے آج پانچوں نَمازیں تَرک کردِیں، مجھے خوف آرہاہے کہ کہیں تجھ پر قَہر نازل ہو اور میں بھی اس میں نہ پھنس جاؤں۔" (دُرَّۃُ النّاصحین، ص ۱۴۴، ملخصًا)

www.dawateislami.net

میں پانچوں نمازیں پڑھوں با جماعت
ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی نماز کی پابندی کرتے ہوئے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کرنی چاہئیں۔ آیئے! عذابِ الٰہی سے خود کو ڈرانے اور نمازوں کی عادت بنانے کیلئے نماز نہ پڑھنے کی چند وعیدیں سنتے ہیں۔ چنانچہ

1. حضرت سیدنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ارشاد فرماتے ہیں: میرے خلیل صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے وصیت فرمائی کہ "کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شریک نہ ٹھہرانا اگرچہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا جلا دیا جائے، فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑنا کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے اس سے امان اٹھا لی جاتی ہے اور شراب ہر گز نہ پینا کیونکہ یہ ہر بُرائی کی جڑ ہے۔ (ابن ماجہ، ابواب الاشربۃ، باب الخمر مفتاح کل شر، الحدیث ۴۰۳۴، ص ۲۷۲۰)
2. ارشاد فرمایا: جس نے نماز چھوڑی تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب فرمائے گا۔ (مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب فی تارک الصلاۃ، الحدیث: ۱۶۳۲، ج ۲، ص ۲۶)
3. ارشاد فرمایا: جس نے نماز چھوڑی اس نے اپنے اہل وعیال اور مال کو گھٹا دیا۔

(کنز العمال، کتاب الصلاۃ، الترھیب عن ترک الصلاۃ، الحدیث ۱۹۰۸۵، ج ۷، ص ۱۳۲)

4. ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز کو ترک کیا تو بِلاشُبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذمّہ اس سے بری ہے۔ (معجم الکبیر، ۱۲/ ۱۹۵، حدیث: ۱۳۰۲۳)

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الامت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بے نمازی اللہ کی امان میں نہیں رہتا۔ نماز کی برکت سے انسان دنیا میں آفتوں سے، مرتے وقت خرابی خاتمہ سے، قبر (کے

www.dawateislami.net

امتحان) میں فیل ہونے سے، حشر میں مصیبتوں سے بفضلہٖ تعالیٰ امن میں رہتا ہے۔(مراٰۃ المناجیح،۱/ ۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نمازوں کے معاملے میں غفلت برتنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی، جہنم کی حقداری اور اہل ومال میں بے برکتی کا سبب ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں نمازوں کی پابندی کرنے کا حکم دیتے ہوئے پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرہ کی آیت نمبر 238 میں ارشاد فرماتا ہے:

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: نگہبانی کرو سب نمازوں اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حُضُور ادب سے۔

نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی حَضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم خَلِیْلُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنے اور اپنی اَوْلاد کیلئے نماز قائم رکھنے کی باقاعدہ دُعا بھی فرمائی، جس کا تذکرہ پارہ 13 سُورۂ اِبراہیم کی آیت نمبر 40 میں یوں ہے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اے میرے رَبّ مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اَوْلاد کو اے ہمارے رَبّ اور میری دُعا سُن لے۔

اور بروزِ قیامت بھی سب سے پہلے نماز کے متعلق ہی سوال کیا جائے گا۔ جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: "اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَلَاتُهٗ" یعنی کل قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں سوال ہوگا۔ علامہ عبد الرؤف مناوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: بے شک نماز ایمان کی علامت اور اصلِ عبادت ہے۔(التیسیر شرح جامع الصغیر،۱/۳۹۱) نبیِ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ایک شخص نے حاضر ہو کر تین بار سب سے

www.dawateislami.net

افضل عمل کے بارے میں سوال کیا تو رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تینوں بار یہی جواب دیا کہ نماز سب سے افضل عمل ہے۔ (مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۸۰، حدیث: ۶۶۱۳، ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نماز اس قدر اَہم عبادت ہے کہ قرآنِ پاک میں اس کی پابندی کا حکم دیا گیا، لٰہذا ہمیں بھی نَماز کی اَہمیَّت کو سمجھتے ہوئے نہ صِرف خُود پانچوں نَمازیں پابندی کے ساتھ مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت اَدا کرنی چاہئیں بلکہ اپنے سمجھدار بچّوں کو بھی مسجد ساتھ لے کر جانا چاہئے ناسمجھ کو نہیں۔ فتاوی رضویہ کی جلد 16 کے صفحہ نمبر 434 پر ہے: مسجد میں ناسمجھ بچوں کے لے جانے کی ممانعت ہے، حدیث میں ہے: جَنِّبُوْا مَسَاجِدَکُمْ صِبْیَانَکُمْ وَمَجَانِیْنَکُمْ یعنی اپنی مساجد کو اپنے ناسمجھ بچوں اور پاگلوں سے محفوظ رکھو۔ (ابن ماجہ، کتاب المساجد و الجماعات، باب مایکرہ في المساجد ۱/ ۴۱۵، حدیث ۷۵۰)

یاد رکھئے! اگر ہم نَمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ اپنے سمجھدار بچوں کو بھی مَسْجِد لے کر جائیں گے تو ان کے ننھے ذِہن بچپن ہی سے نَمازوں کی طَرف مائِل ہونے لگیں گے اور پھر بڑے ہو کر وہ بھی نَمازوں کے عادی بن جائیں گے، کیونکہ جو بات بچوں کے ذِہن میں بچپن ہی سے بیٹھ جائے فِطری طور پر بڑے ہو کر بھی وہ بات ان کے ذِہنوں میں راسخ (پُختہ) ہوتی ہے۔

نماز کے مُتَعَلِّق 4 فرامینِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نماز کی اہمیت جاننے کے بعد بھی اگر کوئی نہ پڑھے تو بڑا نادان اور اپنے ہاتھوں جہنم میں جانے کا سامان کرنے والا ہے حالانکہ نماز پڑھنا دُنیا و آخرت کی سَعادَتوں کا ذریعہ ہے۔ قُرآنِ پاک میں جابجا نہ صرف نماز کا حکم دِیا گیا ہے بلکہ اجر و ثواب بیان کرکے اس کی ترغیب بھی دِلائی گئی ہے۔ آیئے اس بارے میں تین (3) فرامینِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ سُنئے، چنانچہ پارہ 6 سُوْرَۃُ النِّساء کی آیت نمبر 162 میں ارشاد ہوتا ہے:

www.dawateislami.net

وَ الْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ اُولٰٓىٕكَ سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا۠(۱۶۲) (پ ۶، النساء: ۱۶۲)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔

پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کی آیت نمبر 3 اور 4 میں ارشاد ہوتا ہے:

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَؕ(۳) اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّاؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌۚ(۴)

ترجَمۂ کنزالایمان: وہ جو نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کریں یہی سچّے مسلمان ہیں ان کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی

پارہ 6 سُوْرَۃُ الْمَائِدَہ کی آیت نمبر 12 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْؕ لَىٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۚ (پ6، المائدہ: 12)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اللہ نے فرمایا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں ضرور اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور میرے رَسولوں پر اِیمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرضِ حَسَن دو بے شک میں تُمہارے گُناہ اُتار دوں گا اور ضَرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رَواں۔

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! نمازیوں کیلئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کیسے کیسے عظیمُ الشان اِنْعامات ہیں کہ کہیں انہیں جَنَّت ومَغْفِرت کی بِشارتیں دی جارہی ہیں تو کہیں اَجرِ عَظِیم کی نَویدیں (خُوشخبریاں) سُنائی جارہی ہیں، اَحادیثِ مُبارَکہ میں بھی نَماز کی بہُت زِیادہ اَہَمِیّت اور رَغبت دِلائی گئی ہے۔ اگر ہم نماز کا وقت ہوتے ہی اپنے تمام تر دُنیوی جھمیلوں کو چھوڑ کر نَماز کی تیاری میں مَصروف ہو جایا کریں اور نِہایت خُشُوع و

www.dawateislami.net

خُضُوع کے ساتھ باجماعت نَماز اَدا کریں تواس کی برکت سے جہاں دُنیا کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی، وہیں اس کا ایک اُخرَوِی فائدہ یہ بھی حاصل ہو گا کہ کل بروزِ قِیامَت یہی نَماز ہماری نَجات و مَغْفِرت کا باعث بن جائے گی۔ جیسا کہ

خُشُوع و خُضُوع سے نَماز پڑھنے والے کی مَغْفِرت

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے 5 نَمازیں فَرض فرمائی ہیں، جو ان کے لئے بہتر طَریقے سے وضو کرے اور انہیں ان کے وَقْت میں اَدا کرے اور ان کے رُکُوع و سُجود، خُشُوع کے ساتھ پورے کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمّہ کرم پر ہے کہ اس کی مَغْفِرت فرمادے اور جو انہیں اَدا نہیں کرے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّے اس کے لئے کچھ نہیں، چاہے تو اسے مُعاف فَرمادے اور چاہے تو اسے عَذاب دے۔ (سنن ابوداوٗد، کتاب الصلوۃ، باب المحافظۃ علی وقت الصلوات، رقم ۴۲۵، ج۱، ص۱۸۶)

نَماز سے گُناہ دُھلتے ہیں:

جوخوش نصیب پانچوں نمازیں پڑھتے ہیں تو ان کے سارے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، جیسا کہ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اگر تمہارے کسی کے صِحَن میں نہر ہو، ہر روز وہ 5 بار اُس میں غُسل کرے تو کیا اُس پر کچھ مَیل رہ جائے گا؟ لوگوں نے عَرض کیا: جی نہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: نَماز گُناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسا کہ پانی مَیل کو دھوتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ج۲، ص۱۶۵، حدیث ۱۳۹۷)

ہر نَماز پچھلے گُناہوں کا کفّارہ ہے

جوخوش نصیب نمازوں کے عادی ہوتے ہیں، اگر بتقاضائے بشریت ان سے ایک نماز سے دوسری نماز کے درمیانی وقفے میں گناہ سرزد ہو جائیں تو دوسری نماز ان گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے یعنی

www.dawateislami.net

دونوں نمازوں کے درمیان جو گناہ ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ معاف فرما دیتا ہے، جیسا کہ

حَضرتِ حارث رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ حَضرتِ عُثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک دن تَشرِیف فرما تھے اور ہم بھی بیٹھے تھے کہ مُؤَذِّن آگیا، حَضرتِ عُثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پانی منگوا کر وضو کیا، پھر فرمایا کہ میں نے مَدنی تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اسی طَرح وضو کرتے دیکھا ہے اور میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ اِرشاد فرماتے ہوئے بھی سُنا کہ جو شَخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے پھر وہ ظُہر کی نَماز پڑھ لے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے گناہوں کو مُعاف فرما دیتا ہے یعنی وہ گناہ جو فَجْر کی نَماز اور اس ظُہر کی نَماز کے دَرمیان ہوئے ہوں، پھر جب عَصر کی نَماز پڑھتا ہے تو ظُہر اور عَصر کے مابَین (بیچ) کے گُناہوں کو مُعاف فرما دیتا ہے، پھر جب مَغرب کی نَماز پڑھتا ہے تو عَصر اور مَغرب کے دَرمِیان کے گُناہوں کو مُعاف فرما دیتا ہے، پھر عِشاء کی نَماز پڑھتا ہے تو اُس کے اور مَغرب کے دَرمِیان کے گُناہوں کو مُعاف فرما دیتا ہے، پھر ہو سکتا ہے کہ رات بھر وہ لیٹ کر ہی گُزار دے اور پھر جب اُٹھ کر وُضو کرے اور فَجْر کی نَماز پڑھے تو عِشاء اور فَجْر کے مابَین (بیچ) کے گُناہوں کی بَخْشِش ہو جاتی ہے اور یہی وہ نیکیاں ہیں جو بُرائیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ (الاحادیث المختارۃ، ج ۱، ص ۴۵۰، حدیث ۳۲۴ ملتقطا)

نماز میں شفا ہے

جو خوش نصیب پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے انہیں بیماریوں سے شفا عطا فرماتا ہے۔ آج ہمارے یہاں ایسی نئی نئی بیماریاں ظاہر ہو رہی ہیں، جن کا آج سے پہلے نام تک نہ سنا تھا، ان کے علاج معالجے کیلئے لاکھوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی بیماریاں بڑھتی جاتی ہیں، اگر ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے نماز کی پابندی شروع کر دیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے۔ جیسا کہ

www.dawateislami.net

پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **اِنَّ فِی الصَّلٰوۃِ شِفَاءً:** بے شک نماز میں شفاء ہے۔ (سنن ابن ماجہ، باب الصلاۃ شفاء، ج ۴، ص ۹۸، الحدیث: ۳۴۵۸) لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ بیمار ہوں یا تندرست ہر حال میں نہ صرف خود نماز کی پابندی کریں بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی نماز کا عادی بنائیں۔

روزی میں برکت

جو خوش نصیب پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کی روزی میں برکت ڈال دیتا ہے۔ آج کے اِس پُرفتن دَور میں ہر بندہ مال کمانے کی دُھن میں لگا ہوا ہے لیکن سارا سارا دن مال کمانے کے بعد بھی ہر ایک یہی شکوہ لیے بیٹھا ہے کہ اتنے پیسے کماتا ہوں پھر بھی برکت نہیں ہوتی۔ یاد رکھئے! پانچوں نمازوں کی ادائیگی اور ان میں خشوع وخضوع اور تعدیلِ ارکان کا لحاظ کرتے ہوئے واجبات، سنن اور آداب کا پوری طرح لحاظ رکھنا **رِزق میں خیر وبرکت** کا ذریعہ ہیں۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نماز ایک بہُت ہی عَظیم عِبادَت ہے، نماز مومن کے لئے جنَّت میں لے جانے والا بہترین عمل ہے، خُشُوع وخُضُوع کے ساتھ دو رَکعتیں ادا کرنے والے کے لئے جنَّت واجِب ہو جاتی ہے، دو رَکعت نماز دُنیا و مَافِیہَا سے بہتر ہے، نماز اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے، نَماز میں ہر سجدے کے عِوَض ایک نیکی لکھی جاتی، ایک گُناہ مِٹایا جاتا اور ایک دَرَجہ بُلند کیا جاتا ہے، نَمازی بروزِ قِیامت سَلامتی کے ساتھ جنَّت میں داخل کیا جائے گا، نَماز سے گُناہ جھڑتے ہیں، نَماز گُناہوں کے مَیْل کچیل کو دھو دیتی ہے، ایک نَماز پچھلی نَماز کے دوران ہونے والے گناہوں کو دھو ڈالتی ہے، نمازی خَیر میں رات گُزارتا ہے، نَماز بُرائیوں کو مِٹا دیتی ہے، نَمازی جنَّت میں داخِل ہو گا، نَمازی کے لئے مَعصوم فِرِشتے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مَغفِرت کی سِفارش کرتے ہیں، نمازی اللہ تعالٰی کی اَمان یعنی حِفاظَت میں رہتا ہے، نَماز، نَمازی کے لئے دُعائے حِفاظَت کرتی ہے، نَمازی کامل مومن ہے، نَمازی کو

1 . . . راہِ علم، ص ۱۰۵ ماخوذاً

www.dawateislami.net

پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا، نماز، شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔

دیدارِ حق دِکھائے گی اے بھائیو! نماز — جنّت تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز
دربارِ مُصطفٰے میں تمہیں لے کے جائے گی — خالق سے بَخشوائے گی اے بھائیو! نماز
عزّت کے ساتھ نُوری لِباس اچّھے زیورات — سب کچھ تمہیں پہنائے گی اے بھائیو! نَماز
جنَّت میں نَرم نَرم بچھونوں کے تخت پر — آرام سے سُلائے گی اے بھائیو! نماز
خدِمَت تمہاری کریں گی حُوریں اَدَب کے ساتھ — رُتبہ بہت بڑھائے گی اے بھائیو! نماز
کوثر کے سَلۡسَبِیۡل کے شربَت پِلائے گی — میوے تمہیں کِھلائے گی اے بھائیو! نماز
سب عِطر و پُھول ہوں گے نچھاور پسینے پر — خُوشبو میں جب بَسائے گی اے بھائیو! نماز
رَحمت کے شامیانوں میں خُوشبو کے ساتھ ساتھ — ٹھنڈی ہوا چلائے گی اے بھائیو! نماز
باغِ بہشت روضۂ رِضواں بہارِ خُلد — سب کچھ تمہیں دِکھائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھتے رہو نماز کہ دونوں جہان میں — سب کچھ تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز
فاقے سے مُفلسی سے جہنّم کی آگ سے — سب سے تمہیں بچائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھ کر نماز ساتھ لو سامانِ آخرت — محشر میں کام آئے گی اے بھائیو! نماز
بات اعظمیؔ کی مانو نہ چھوڑو کبھی نماز — اللہ سے مِلائے گی اے بھائیو! نماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی ہمیں پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ باجماعت پڑھنے کا ذہن دیتی ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر خود بھی نماز کے عادی بن جائیے اور 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے دوسروں کو بھی نماز کی دعوت دِیجئے۔ 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"صدائے مدینہ"** بھی ہے۔

www.dawateislami.net

”صدائے مدینہ“

صدائے مدینہ کیا ہے؟ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانے کو **صدائے مدینہ** کہتے ہیں اور یہ وہ عظیم کام ہے جو صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اختیار فرمایا، وہ حضرات اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے جگایا کرتے جیسا کہ

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما فرماتے ہیں کہ میرے والِدِ مُحْتَرَم اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ رات میں جس قَدْر ربّ تعالیٰ چاہتا، نَماز پڑھتے رہتے، یہاں تک کہ جب رات کا آخری وَقْت ہوتا تو اپنے گھر والوں کو بھی نَماز کے لیے جگا دیتے اور ان سے فرماتے: اَلصَّلٰوۃ یعنی نماز۔ پھر یہ آیت مُبارَکہ تِلاوَت فرماتے:

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَیْهَاؕ لَا نَسْــٴَـلُكَ رِزْقًاؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝۱۳۲ (پ۱۶، طٰہٰ: ۱۳۲)

ترجَمۂ کنز الایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر ثابت رہ، کچھ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، ہم تجھے روزی دیں گے اور اَنْجام کا بھلا پرہیز گاری کے لیے۔

(مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب التحریض... الخ، الفصل الثالث، ۱/۳۶۰، حدیث: ۱۲۴۰)

آیئے! بطورِ ترغیب صدائے مدینہ لگانے کی ایک مَدَنی بہار سُنئے اور **صدائے مدینہ** لگانے کی نِیَّت کیجئے، چنانچہ

فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجْر کے بعد ہم صدائے مدینہ لگاتے جا رہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فَجْر کی نماز مسجد میں باجماعت ادا کی۔ بعد میں اِس نوجوان کے والِد مَدَنی قافلے والوں سے ملنے کے لیے آئے۔ یہ صاحِبِ ثَرْوَت تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ صدائے مدینہ

www.dawateislami.net

کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ اِس ماڈرن نوجوان کے والِد نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُتَاَثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے لیے زمین دے دی۔

صدائے مدینہ دوں روزانہ صدقہ ابو بکر و فاروق کا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نَماز کتنی پیاری عبادت ہے اوراس کے کس قدر فضائل ہیں کہ نماز دِین کا ستون ہے، نماز بیماروں سے بچاتی ہے، نماز روزی میں برکت کا ذریعہ ہے اور عذابِ قبر سے بچانے کے ساتھ ساتھ اندھیری قبر کا چراغ بھی ہے۔ قرآن وحدیث میں جہاں بھی نماز کی اَدائیگی کا حکم آیا ہے اس سے مُراد نماز کو تَمام تر فَرائض و واجِبات کے ساتھ اَدا کرنا ہے۔ اور مردوں کیلئے نماز کے واجِبات میں سے یہ بھی ہے کہ اُسے باجماعت پڑھا جائے۔ احادیثِ مبارکہ میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے کثیر فضائل بیان ہوئے ہیں، آیئے! ترغیب کیلئے 3 فرامینِ مصطفٰے سنتے ہیں، چنانچہ

1. نَمازِ باجماعت تنہا پڑھنے سے سَتائیس(27) دَرجہ بڑھ کر ہے۔ (بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ، ۱/۲۳۲، حدیث:۶۴۵)
2. ارشاد فرمایا: "جس نے کامل وضو کیا، پھر فرض نماز کے لیے چلا اور امام کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (شعب الایمان، باب العشرون من شعب الایمان وھو باب فی الطھارۃ، ۳/۹، الحدیث:۲۷۲۷)
3. ارشاد فرمایا: جب بندہ باجماعت نماز پڑھے پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ حاجت پوری ہونے سے پہلے واپس لوٹ جائے۔ (حلیۃ الاولیاء، مسعر بن کدام، ۷/۲۹۹، حدیث:۱۰۵۹۱)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی عادت بنانی چاہیے، آپ نے دیکھا ہوگا کہ بسا اوقات بہت سے معذور اور بڑی عمر کے افراد باجماعت نماز ادا کرنے کیلئے بڑی مشکل سے چل کر مسجد کی طرف آتے ہیں اور جیسے انہیں آسانی ہوتی ہے نماز پڑھ لیتے ہیں اگر وہ اتنی مشقت اٹھانے کے باوجود جماعت سے نماز پڑھنے کو ترجیح دے سکتے ہیں تو ہمیں تو بدرجۂ اولیٰ باجماعت نماز ادا کرنی چاہیے۔ آج ہم دنیوی اعتبار سے تو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں مثلاً کسی کا عالیشان بنگلہ دیکھا تو اس جیسا بنانے کی خواہش، کسی کو عمدہ کپڑے کا شاندار لباس پہنے دیکھا تو ایسا پہننے کی خواہش، کسی کی نئی چمکتی دَمکتی کار دیکھ کر دِل للچانا، کسی کا کامیاب کاروبار (Business) دیکھا تو منہ میں پانی بھر آنا، اَلْغَرَض! ہم دنیوی مال و دولت کی مَحَبَّت کے ایسے حریص بن چکے ہیں کہ دن رات آہیں بھرتے اور اس کے حصول کیلئے کوششیں کرتے ذرا نہیں تھکتے۔ **اے کاش!** کسی کو نیکیاں کرتا دیکھ کر ہم بھی نیک اعمال کرنے کی حرص میں مبتلا ہو جائیں، اے کاش! دوسروں کو مسجد کی طرف جاتا دیکھ کر ہمیں بھی پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنے کی خواہش پیدا ہو جائے، دوسروں کو مسجد سے محبت کرتا دیکھ کر ہم بھی مسجد سے محبت کرنے والے بن جائیں! ہمارے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بڑے بڑے سفر کئے اور سفر کی مَشَقّتیں اور صُعُوبتیں برداشت کرتے ہوئے بھی آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ہمیشہ جماعت کے ساتھ ہی نماز ادا فرمائی۔ آیئے! اس ضمن میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ایک ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نماز سے محبت

باون (52) برس کی عمر میں جب دوسری بار سفرِ حج کے لیے روانہ ہوئے، مَناسکِ حج اَدا کرنے کے

www.dawateislami.net

بعد آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایسے بیمار ہوئے کہ دو ماہ سے زیادہ صاحبِ فراش رہے، جب کچھ صحتیاب ہوئے تو زیارتِ روضۂ انور کے لیے کمر بستہ ہوئے اور ”جدّہ شریف“ سے ہوتے ہوئے کَشتی کے ذریعے تین (3) دن کے بعد ”رابغ“ کے مقام پہنچے، اور وہاں سے مدینۃُ الرَّسول کے لیے اُونٹ کی سُواری کی، اسی راستے میں جب ”بیرِ شیخ“ پہنچے تو منزل قریب تھی لیکن فَجر کا وَقت تھوڑا رہ گیا تھا۔ اُونٹ والوں نے منزِل ہی پر اُونٹ روکنے کی ٹھانی لیکن اس وقت تک نمازِ فَجُر کا وَقت ختم ہونے کا اندیشہ تھا، سیّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یہ صُورتِ حال دیکھ کر اپنے رُفقا کے ساتھ وہیں ٹھہر گئے اور قافلہ چلا گیا۔ آپ کے پاس کِرُمچ (یعنی مخصوص ٹاٹ کا بنا ہوا) ڈول تھا مگر رَسی موجود نہیں تھی اور کُنواں بھی گہرا تھا، لہٰذا عِمامے باندھ کر پانی نکالا اور وُضو کر کے وقت کے اندر نماز ادا فرمائی۔ مگر اب یہ فکر لاحق ہوئی کہ طویل عرصہ بیمار رہنے کی وجہ سے کمزوری بہت ہوگئی ہے اتنے مِیل پیدل کیسے چلیں گے؟ مُنہ پھیر کر دیکھا تو ایک اجنبی جَمّال (اُونٹ والا) اپنا اُونٹ لیے اِنتظار میں کھڑا ہے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حمدِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) بجالا کر اُس پر سُوار ہوگئے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۱۷، ملخصاً)

مُصطفٰے کا وہ لاڈلا پیارا واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی
غوثِ اعظم کی آنکھ کا تارا واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی

(وسائلِ بخشش، ص ۵۷۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! یہ ہے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ذَوقِ نماز اور شَوقِ عِبادت کہ مہینوں کی طویل عَلالت، شدید کمزوری ونَقاہت اور سفر کی مَشقّت کے باوجود قافلے کا ساتھ تو چھوڑ دیا، مگر سب سے افضل عبادت نماز چھوڑنا گوارا نہ کیا۔ ہمیں چاہیے کہ خوشی ہو یا غم ہر موقع پر نماز کی پابندی کریں اور جنہیں نماز پڑھنا نہیں آتی تو سیکھنے میں ہر گز شرم محسوس نہ کریں۔ اور جو نماز پڑھنا تو جانتے ہیں مگر پڑھتے نہیں اور اس طرح کے شیطانی وسوسوں کا شکار

www.dawateislami.net

رہتے ہیں کہ **"ہم توبڑے گنہگار بندے ہیں ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں حاضری کے قابل کہاں" یا "پہلے نیک بن جائیں، داڑھی رکھ لیں پھر نماز بھی شروع کردیں گے"** ایسے لوگوں کو چاہئے کے فوراً اس شیطانی وسوسے کی کاٹ کرتے ہوئے نماز پڑھنا شروع کردیں، اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے وہ گناہوں سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ کریم پارہ 21 سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡت کی آیت نمبر 45 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ؕ تَرجَمۂ کنزالایمان: بیشک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بُری بات سے

صدر الافاضل حضرتِ علامہ مولانا سَیِّد محمد نعیم الدین مُراد آبادی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: جو شخص نماز کا پابند ہوتا ہے اور اس کو اچھی طرح ادا کرتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک نہ ایک دن وہ ان برائیوں کو ترک کردیتا ہے جن میں مبتلا تھا۔

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے مروی ہے کہ ایک انصاری جوان سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا تھا، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اس کی شکایت کی گئی، فرمایا: اس کی نماز کسی روز اس کو ان باتوں سے روک دے گی۔ چنانچہ بہت ہی قریب زمانہ میں اس نے توبہ کی اور اس کا حال بہتر ہو گیا۔

مجھے سچّی توبہ کی توفیق دیدے پئے تاجدارِ حرم یااِلٰہی
جو ناراض تُو ہو گیا تو کہیں کا رہوں گا نہ تیری قسم یااِلٰہی
سدا کے لیے ہو جا راضی خدایا ہو مجھ ناتواں پر کرم یااِلٰہی

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نماز کی برکت سے چور تائب ہو گیا:

www.dawateislami.net

نماز بُرائیوں سے بچاتی ہے آیئے! اس سے متعلق ایک بہت پیاری حکایت سنتے ہیں۔ منقول ہے کہ ایک چور رات کے وقت حضرتِ سیِّدَتُنا رابعہ بصریہ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھا کے گھر داخل ہوا، اس نے دائیں بائیں ہر طرف پورے گھر کی تلاشی لی لیکن سوائے ایک لوٹے کے کوئی چیز نہ پائی۔ جب اس نے نکلنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: "اگر تم چالاک و ہوشیار چور ہو تو کوئی شئے لئے بغیر نہیں جاؤ گے۔" اس نے کہا: "مجھے تو کوئی شئے نہیں ملی۔" آپ نے فرمایا: "اے غریب شخص! اس لوٹے سے وضو کرکے کمرے میں داخل ہو جا اور دو رکعت نماز ادا کر، یہاں سے کچھ نہ کچھ لے کے جائے گا۔" اس نے آپ کے کہنے کے مطابق وضو کیا اور جب نماز کے لئے کھڑا ہوا تو حضرت سیِّدَتُنا رابعہ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھا نے اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھا کر یوں دُعا کی: "اے میرے آقا و مولیٰ عَزَّوَجَلَّ! یہ شخص میرے پاس آیا لیکن اس کو کچھ نہ ملا، اب میں نے اسے تیری بارگاہ میں کھڑا کر دیا ہے، اسے اپنے فضل و کرم سے محروم نہ کرنا۔" جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس کو عبادت کی لذت نصیب ہوئی۔ چنانچہ، وہ رات کے آخری حصے تک نماز میں مشغول رہا۔ جب سحری کا وقت ہوا تو آپ اس کے پاس تشریف لے گئیں تو اسے حالتِ سجدہ میں اپنے نفس کو ڈانٹتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے پایا: جب میرا رب عَزَّوَجَلَّ مجھ سے پوچھے گا: "کیا تجھے حیا نہ آئی کہ تُو میری نافرمانی کرتا رہا؟ اور میری مخلوق سے گناہ چھپاتا رہا اور اب گناہوں کی گٹھڑی لے کر میری بارگاہ میں پیش ہے، جب وہ مجھے عتاب کریگا اور اپنی بارگاہِ رحمت سے دُور کر دے گا تو اس وقت میں کیا جواب دوں گا؟ آپ نے پوچھا: "اے بھائی! رات کیسی گزری؟" بولا: "خیریت سے گزری، عاجزی و انکساری سے میں اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کھڑا رہا تو اس نے میرے ٹیڑھے پَن کو درست کر دیا، میرا عذر قبول فرما لیا اور میرے گناہوں کو بخش دیا اور مجھے میرے مطلوب و مقصود تک پہنچا دیا۔

(حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۳۰۵)

محبت میں اپنی گما یا الٰہی

www.dawateislami.net

نہ پاؤں اپنا پتہ یا الٰہی
رہوں مست و بے خود میں تیری ولا میں
پلا جام ایسا پلا یا الٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! نماز کیسی پیاری عبادت ہے کہ ایک چور چوری کے ارادے سے آیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نیک بندی حضرت سیدتنا رابعہ بصریہ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہا کے کہنے پر نماز کیلئے کھڑا ہو گیا تو نماز کی لذت و حلاوت میں ایسا گم ہوا کہ ساری رات نماز میں مشغول رہا اور صبح اپنے گناہوں سے تائب ہو کر راہِ راست پر آ گیا۔

مگر کیا وجہ ہے کہ ایک تعداد ایسی ہے جو نماز پڑھنے کے باوجود بھی حَرام و گناہ اور ممنوعاتِ شرعی سے نہیں بچ پاتی، ماں باپ کی نافرمانی کر کے اُن کی دِل آزاری کا سبب بنتی ہے، پردے کے شرعی احکام پر پوری طرح سے عمل نہیں کر پاتی، فلموں، ڈراموں اور گناہوں بھرے چینلز دیکھنے سے بچ نہیں پاتی، گالی گلوچ، غیبت، چُغلی، فُحش گوئی، دل آزاری، لوگوں کی حق تلفی، سُود اور رِشوت کے لَین دَین وغیرہ وغیرہ کبیرہ گُناہوں سے جان نہیں چُھوٹتی۔ حیرت بالائے حیرت کہ نماز پڑھنے کے باوجود ہم اپنا پیارا پیارا چہرہ جس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُحبّت کی نِشانی پیدا فرمائی ہے اور شہنشاہِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمانِ شاہی بھی موجود ہے کہ "داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں کترواؤ، اور آتش پرستوں کی مخالفت کرو۔" (صحیح مسلم، ص۱۲۵، رقم ۶۰۰، بتقدم و تاخر) پھر بھی ہم نِہایت بے دردی کے ساتھ اس محبت کی نِشانی کو نوچ مُونڈ کر گندی نالی تک میں بہا دینے سے گُریز نہیں کرتے حالانکہ داڑھی منڈانا اور کَترَوا کر ایک مُٹھی سے کم کر دینا دونوں حرام ہے۔ آخر ایسا کیوں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے کہ ہم نماز کی ظاہری اور باطنی سُنتوں اور آداب کا صحیح

www.dawateislami.net

طور پر خیال نہ رکھتے ہوں جس کے سبب ابھی تک نماز کی برکتوں سے محروم ہوں ۔ اگر صحیح طور پر وضو کر کے خُشوع و خضُوع کے ساتھ اس کی تمام تر ظاہری و باطنی سنتوں اور آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے نماز پڑھتے تو ہم پر بھی ضرور نماز کی برکتیں ظاہر ہوتیں۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہماری ایک تعداد تو سِرے سے نماز ہی نہیں پڑھتی اور جو نماز پڑھتے بھی ہیں، ان میں بھی کئی لوگ نماز کے بنیادی مسائل نہیں جانتے، جس کی وجہ سے نماز میں غلطیوں کے سبب اپنی نمازیں ضائع کر بیٹھتے ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ نمازوں کی پابندی کی پُختہ نیت کرنے کے ساتھ ساتھ نمازوں کی صحیح ادائیگی کی طرف بھی بھرپور توجہ دیں تاکہ ہماری نمازیں ضائع ہونے سے بچ جائیں، اپنی نمازوں کو غلطیوں سے بچانے، اس کی ادائیگی کا صحیح طریقہ سیکھنے اور نماز کے ضروری مسائل جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "نماز کے احکام" کا مطالعہ اور مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اس کے علاوہ 7 دن کا فیضانِ نماز کورس کرنا اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی VCD "نماز کا طریقہ" دیکھنا بھی انتہائی مفید ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "نماز کے اَحکام" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی وُضُو و غُسل کے دُرُست طریقے کے ساتھ ساتھ نماز کے واجِبات، مکرُوہات، مُفسِدات (نماز کو توڑنے والی چیزیں) اور دیگر ضروری مسائل کی معلومات ہونی چاہئیں تاکہ ہماری نمازیں ضائع نہ ہوں، کیونکہ ہر عاقل و بالغ مُسلمان پر جس طرح نماز پڑھنا فرض ہے اِسی طرح حسبِ حال نماز کے مسائل سیکھنا بھی فرض ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مُسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت نماز کے مسائل کے بارے میں 499 صفحات پر

www.dawateislami.net

مشتمل نہایت ہی آسان کتاب بنام **"نمازکے اَحکام"** تالیف فرمائی ہے۔ یہ کتاب در حقیقت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تحریر کردہ بارہ(12) رسائل کا مجموعہ ہے جو کہ یقیناً اُمّتِ مُسلِمہ کے لئے ایک عظیم تحفہ ہے۔اِس میں وُضو و غُسل کے طریقے سے لے کر نماز کا طریقہ ،اُس کے فضائل ،فرائض،واجبات، سُنّتیں ،مکروہات اور مُفسِدات تک کا ذکر کِیا گیا ہے۔اس کے عِلاوہ قضا نمازوں کا طریقہ ،اذان اور جوابِ اذان کے کلمات و فضائل ، نمازِ سَفَر ، نمازِ عید، نمازِ جنازہ کا طریقہ اور اس سے مُتعلّق ضروری مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔بِلا شُبہ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے، لہٰذا تمام اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ مکتبۃ المدینہ سے اِس کتاب کو ھدِیّۃً حاصِل کرکے نہ صرف خُود اِس کا مُطالعہ کریں بلکہ اپنے گھر کے دِیگر افراد کو بھی اِس کے مُطالعے کی ترغیب دِلائیں۔اسلامی بہنوں کے لئے امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"اسلامی بہنوں کی نماز"** بہت ہی زبردست کتاب ہے، اسے اسلامی بہنوں کو پڑھنا بے حد ضروری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہم نے نماز کی اہمیت کے متعلق بیان سنا،

❀ قرآن و احادیث میں نماز کی اہمیت بتا کر اسے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، ❀ نماز کے بہت سے دنیوی اوراُخروی فوائد ہیں، ❀ نماز میں بیماریوں کی شفا ہے ، ❀ نماز انسان کو بُرے کاموں سے بچاتی ہے ❀ نماز گناہوں کو مٹا دیتی ہے، ❀ نَماز سے روزی میں بَرَکت ہوتی ہے۔لہٰذا پانچوں وقت باجماعت نماز ادا کرنے کو اپنی سچی اور پکی عادت بنالیجئے کیونکہ اسی نماز نے قبر میں بھی کام آنا ہے اور حشر میں بھی کام آنا ہے، لہٰذا خود کو نماز کا عادی بنائیے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو 5 وقت جماعت کے ساتھ پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

ان سب مبلّغوں کے خوابوں میں اب کرم ہو آقا جو سنّتوں کی خدمت بجا رہے ہیں

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۹۹)

سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مَولانا ابُو بلال محمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی کے رسالے 101 مدنی پھول صفحہ نمبر27 سے سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب سیکھتے ہیں: فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثْمِد" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجہ، ۴/۱۱۵، حدیث:۳۴۹۷)

❀ پتھّر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاویٰ ھندیہ، ۵/۳۵۹) ❀ سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سنت ہے۔ (مر آۃ المناجیح، ۶/۱۸۰) ❀ سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔ (شعب الایمان، ۵/۲۱۸-۲۱۹) ❀ اس

---

1 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث:۱۷۵

www.dawateislami.net

طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ❀ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنتیں سیکھنے، تین دن کے لیے ہر مہینے چلیں ، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ واراجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی

www.dawateislami.net

زِیارت کرے گا اور قبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

1…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2…الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/ ۳۲۹، حدیث: ۳۰

3…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة… الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4…تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں،اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کاپَروردگارہے۔)

www.dawateislami.net